بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم شنبہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۳ تبلیغ ۱۳۴۷ ہش | ۳ ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ | ۳ فروری ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو گناہ ایک زہر اور ہلاکت ہے۔

اس کے بالمقابل توبہ و استغفار ایک تریاق ہے

"یاد رکھو کہ گناہ ایک زہر ہے اور ہلاکت ہے مگر توبہ و استغفار ایک تریاق ہے۔ قرآن شریف میں آیا ہے اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے پیار کرتا ہے جو توبہ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاک ہو جاویں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک شے میں ایک حکمت رکھی ہے۔ اگر آدم گناہ کر کے توبہ نہ کرتا اور خدا تعالیٰ کی طرف نہ جھکتا تو صفی اللہ کا لقب کہاں سے پاتا؟ اگر کوئی انسان ایسا اپنے آپ کو دیکھتا کہ جیسا ماں کے پیٹ سے نکلا ہے اور اپنے اندر کوئی گناہ نہ دیکھتا تو اس کے دل میں کبر پیدا ہوتا جو تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے اور شیطان کا گناہ ہے شیطان نے گھمنڈ کیا کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ اسی واسطے وہ شیطان بن گیا۔ گناہ جو انسان سے صادر ہوتا ہے وہ نفس کو توڑنے کے واسطے ہے۔ جب انسان سے گناہ ہوتا ہے تو وہ اپنی بدی کا اقرار کرتا ہے اور اپنے عجز کو یقین کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ جس طرح مکھی کے دو پر ہیں کہ ایک میں زہر ہے اور دوسرے میں تریاق ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر تمہارے کھانے پینے کی چیز میں مکھی پڑے تو وہ اپنا صرف ایک پر اس کے اندر ڈبوتی ہے جس میں زہر ہے۔ تم اس کو نکالنے سے پہلے اس کا دوسرا پر بھی ڈبو لو کہ وہ اس کے بالمقابل تریاق ہے۔ یہ مثال انسان کے گناہ اور توبہ کی ہے۔ اگر گناہ صادر ہو جاوے تو توبہ کرو کہ وہ اس کے واسطے تریاق ہے اور گناہ کے زہر کو دور کر دیتی ہے۔ عاجزی اور تضرع سے خدا کے حضور میں جھکو تا کہ تم پر رحم کیا جاوے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو ترقی بھی نہ ہوتی۔ جو شخص جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے اور اپنے آپ کو ملزم دیکھتا ہے وہ خدا کی طرف جھکتا ہے تب اس پر رحم کیا جاتا ہے اور وہ ترقی پکڑتا ہے لکھا ہے اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں۔ لیکن توبہ سچے دل کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ اور نیت صادق کے ساتھ چاہیئے کہ انسان پھر کبھی اس گناہ کا مرتکب نہ ہوگا گو بعد میں بسبب کمزوری کے ہو جاوے۔ لیکن توبہ کرنے کے وقت اپنی طرف سے یہ پختہ ارادہ اور سچی نیت رکھتا ہو کہ آئندہ یہ گناہ نہ کریگا۔ نیت میں کسی قسم کا فساد نہ ہو بلکہ پختہ ارادہ ہو کہ قبر میں داخل ہونے تک اس بدی کے قریب نہ آئیگا تب وہ توبہ قبول ہو جاتی ہے لیکن خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان میں ڈالتا ہے تا کہ ان کو انعام دیوے۔ انعام حاصل کرنے کے واسطے امتحانوں کا پاس کرنا ضروری ہے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۸-۳۹)

اخبار احمدیہ

۱۵۵

۔ ربوہ ۲ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔ ربوہ ۲ فروری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ ویسے عام ضعف کی تکلیف چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس ارشاد کے آئندہ اجلاس کے لئے ۷ فروری بروز ہفتہ مقرر فرمایا ہے۔ یہ اجلاس بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں ہوگا۔

اس اجلاس میں محترم مولوی محمد احمد صاحب جلیل، محترم مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری اور محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مقررہ مضامین پر تقاریر فرمائیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی رونق افروز ہوں گے۔ اور سامعین کو حضور کے ارشادات سننے کی سعادت بھی حاصل ہوگی۔

(خاکسار ابو العطاء)

۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ڈاکٹر کیپٹن اقبال احمد خان صاحب آف مظفر گڑھ کو امیر ضلع مظفر گڑھ تا ۳۰/۴/۶۸ منظور فرمایا ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس مشاورۃ انشاء اللہ تعالیٰ ربوہ میں ۵-۶-۷ اپریل ۱۹۶۸ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) منعقد ہوگی۔ جماعتیں اپنی تجاویز بطور ایجنڈا حسب قواعد جلد از جلد ۲۹ فروری ۱۹۶۸ء تک بھجوائیں

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳ فروری ۱۹۶۸ء

دُعا کی ماہیت

(۶)

پھر آپ نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی کہ بعض دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں آپ نے آیت اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ سے یہ استدلال کیا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ انسان کی عبادت قبول کرتا ہے جس پر قیامت میں نتائج مترتب ہوں گے

حقیقت یہ ہے کہ سر سید مرحوم نے دعا اور دعا میں فرق نہیں کیا۔ ایک دعا وہ ہوتی ہے جو عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ اور فرض ہوتی ہے۔ مگر تمام دعائیں فرض نہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس فرق کو بایں الفاظ بیان فرماتے ہیں:۔

"سید صاحب کا یہ قول کہ گویا قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے تمام دعاؤں کے قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ حالانکہ تمام دعائیں قبول نہیں ہوتیں یہ ان کی سخت غلط فہمی ہے اور یہ آیت اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ میں بطور امر کے بجا لانے کے لئے فرمائی گئی ہے۔ اس سے مراد معمولی دعائیں نہیں بلکہ وہ عبادت ہے جو انسان پر فرض کی گئی ہے۔ کیونکہ امر کا صیغہ یہاں فرضیت پر دلالت کرتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ کل دعائیں فرض میں داخل نہیں ہیں بلکہ بعض جگہ اللہ جلشانہ نے صابرین کی تعریف کی ہے جو اِنَّا لِلّٰہِ پر کفایت کرتے ہیں۔ اور اس دعا کی فرضیت پر بڑا قرینہ یہ ہے کہ صرف امر پر ہی اکتفا نہیں کی گئی۔ بلکہ اس کو عبادت کے لفظ سے یاد کر کے بحالت نافرمانی عذاب جہنم کی وعید اس کے ساتھ لگا دی گئی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ دوسری دعاؤں میں یہ وعید نہیں بلکہ بعض اوقات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو دعا مانگنے پر زجر و توبیخ کی گئی ہے۔ چنانچہ اِنِّیْٓ اَعِظُکَ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ اس پر شاہد ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ اگر ہر دعا عبادت ہوتی تو حضرت نوح علیہ السلام کو لا تسئلن کا تازیانہ کیوں لگایا جاتا اور بعض اوقات اولیاء اور انبیاء دعا کرنے کو سوء ادب سمجھتے رہے ہیں اور صلحاء نے ایسی دعاؤں میں استفتاء قلب پر عمل کیا ہے۔ اگر مصیبت کے وقت دل نے دعا کرنے کا فتویٰ دیا تو دعا کی طرف متوجہ ہوئے اور اگر صبر کے لئے فتویٰ دیا تو پھر صبر کیا۔ اور دعا سے منہ پھیر لیا۔ ماسوا اس کے کہ اللہ تعالےٰ نے دوسری دعاؤں میں قبول کرنے کا وعدہ نہیں کیا بلکہ صاف فرما دیا ہے کہ چاہوں تو قبول کروں اور چاہوں تو رد کروں۔ جیسا کہ یہ آیت قرآن کی صاف بتلا رہی ہے۔ اور وہ یہ ہے بَلْ اِیَّاہُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ اِنْ شَآءَ۔ سورہ انعام الجزء ۷۔ اور اگر ہم تنزلاً مان بھی لیں کہ اس مقام میں لفظ ادعونی سے عام طور پر دعا ہی مراد ہے تو ہم اس بات کے ماننے سے چارہ نہیں دیکھتے کہ یہاں دعا سے وہ دعا مراد ہے جو بجمیع شرائط ہو اور تمام شرائط جمع کر لینا انسان کے اختیار میں نہیں۔ جب تک توفیق ازلی یاور نہ ہو۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے۔ بلکہ تقویٰ اور طہارت اور راست گوئی اور کامل یقین اور کامل محبت اور کامل توجہ اور یہ کہ جو شخص اپنے لئے دعا کرتا ہے یا جس کے لئے دعا کی گئی ہے۔ اس کی دنیا اور آخرت کے لئے اس بات کا حاصل ہونا خلاف مصلحت الٰہی بھی نہ ہو۔ کیونکہ بسا اوقات دعا میں اور شرائط تو سب جمع ہوتے ہیں مگر جس چیز کو مانگا گیا ہے۔ وہ عند اللہ سائل کے لئے خلاف مصلحت الٰہی ہوتی ہے اور اس کے پورے کرنے میں خیر نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر کسی ماں کا پیارا بچہ بہت الحاح اور رونے سے یہ چاہے کہ وہ آگ کا ٹکڑا یا سانپ کا بچہ اس کے ہاتھ میں پکڑا دے۔ یا ایک زہر جو بظاہر خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ اس کو کھلا دے۔ تو یہ سوال اس بچہ کا ہرگز اس کی ماں پورا نہ کرے گی اور اگر پورا کر دیوے۔ اور اتفاقاً بچہ کی جان بچ جاوے۔ لیکن کوئی عضو اس کا بیکار ہو جاوے تو بلوغ کے بعد وہ بچہ اپنی اس احمق والدہ کا سخت شاکی ہوگا۔ اور بجز اس کے اور بھی کئی شرائط ہیں کہ جب تک وہ تمام جمع نہ ہوں۔ اس وقت تک دعا کو دعا نہیں کہہ سکتے۔ اور جب تک کسی دعا میں پوری روحانیت داخل نہ ہو۔ اور جس کے لئے دعا کی گئی ہے۔ اور جو دعا کرتا ہے۔ ان میں استعداد قریبہ پیدا نہ ہو۔ تب تک توقع اثر دعا امید موہوم ہے اور جب ارادہ الٰہی قبولیت دعا کے متعلق نہیں ہوتا۔ تب تک یہ تمام شرائط جمع نہیں ہوتیں اور ہمتیں پوری توجہ سے قاصر رہتی ہیں۔ سید صاحب اس بات کو بھی مانتے ہیں۔ کہ دار آخرت کی سعادتیں اور نعمتیں اور لذتیں اور راحتیں جن کی نجات سے تعبیر کی گئی ہے۔ ایمان اور ایمانی دعاؤں کا نتیجہ ہیں۔ پھر جبکہ یہ حال ہے تو سید صاحب کو ماننا پڑا کہ بلاشبہ ایک مومن کی دعائیں اپنے اندر اثر رکھتی ہیں۔ اور آفات دور ہونے اور مرادات کے حاصل ہونے کا موجب ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ اگر موجب نہیں ہو سکتیں۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ قیامت میں موجب ہو جائیں گی۔ سوچو اور خوب سوچو کہ اگر درحقیقت دعا ایک بے تاثیر چیز ہے اور دنیا میں کسی آفت کے دور ہونے کا موجب نہیں ہو سکتی۔ تو کیا وجہ کہ قیامت کو موجب ہو جائے گی۔ یہ بات تو نہایت صاف ہے۔ کہ اگر ہماری دعاؤں میں آفات سے بچنے کے لئے درحقیقت کوئی تاثیر ہے تو وہ تاثیر اس دنیا میں بھی ظاہر ہونی چاہیئے۔ تا ہمارا یقین بڑھے اور امید بڑھے اور تا آخرت کی نجات کے لئے ہم زیادہ سرگرمی سے دعائیں کریں۔ اور اگر درحقیقت دعا کچھ چیز نہیں۔ صرف پیشانی کا نوشتہ پیش آتا ہے۔ تو جیسا دنیا کی آفات کے لئے بقول سید صاحب کے دعا عبث ہے۔ اسی طرح آخرت کے لئے بھی عبث ہوگی اور اس پر امید رکھنا طمع خام"

(برکات الدعاء حاشیہ ۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے ایک ملاقات کا تاثر

ربوہ کی فضا، موسم سرما کی خنک رات
اُس حسنِ مجسم سے ہوئی میری ملاقات

تھی روئے جہاں تاب پہ انوار کی بارش
وہ ذات تھی اک پیکرِ صد کشف و کرامات

وہ جوشِ مسرت وہ مرے شوق کا عالم
تھے کتنے گراں مایہ حضوری کے وہ لمحات

مت پوچھئے کیا پایا مرے شوق نے اس وقت
آیا مرے ترسے ہوئے ہاتھوں میں جو وہ ہات

رعنائی حسن رنگ میں ڈوبی ہوئی نظریں
انوارِ تبسم میں نہائے ہوئے کلمات

تھا ان کے ہر انداز میں سو حسنِ بلاغت
باتوں میں اشارات نگاہوں میں کنایات

تا عمر نہ بھولے گا وہ اندازِ تلطف
وہ پیار، وہ شفقت، وہ تبسم، وہ مدارات

وہ اور مرے حال پہ یہ حسنِ توجہ
میں اور مرے حال پہ اس درجہ عنایات

اکبر حمیدی

۱۵۱

یاجوج وماجوج اور ان کا انجام

تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل برموقع جلسہ سالانہ

(آخری قسط)

VII ایک درمیانی ابتلاء

عربوں کے لئے یاجوج وماجوج کی طرف سے شر

یاجوج وماجوج کا آخری انجام تو ان کی ہلاکت کی صورت میں مقدر ہے لیکن اس سے پہلے یاجوج وماجوج کی طرف سے عربوں کے لئے ایک بڑے شر کی خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھی۔ صحیح البخاری میں ہے:۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْھَا یَوْمًا فَزِعًا یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَیْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْیَوْمَ مِنْ رَدْمِ یَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ مِثْلُ ھٰذِہٖ وَحَلَّقَ بِاِصْبَعَیْہِ الْاِبْھَامِ وَالَّتِیْ تَلِیْھَا قَالَتْ زَیْنَبُ ابْنَۃُ جَحْشٍ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَنَھْلَکُ وَفِیْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا کَثُرَ الْخَبَثُ۔

(صحیح البخاری باب یاجوج وماجوج جلد ۴ صفحہ ۱۵۵)

ترجمہ:۔ ام المومنین حضرت زینبؓ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گھبراہٹ کی حالت میں آئے اور فرما رہے تھے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عربوں کے لئے اس شر اور ہلاکت سے بڑی مصیبت برپا ہوگی جو قریب آگیا ہے۔ آج رؤیا میں یاجوج وماجوج کی دیوار میں اس حلقہ کے برابر سوراخ ہوگیا ہے حضور نے انگوٹھے اور ساتھ کی انگلی کے برابر حلقہ بنا کر دکھایا۔ حضرت زینبؓ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے اور ہم میں نیک لوگ ہوں گے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں جب گندے لوگ زیادہ ہو جائیں گے تو ایسا ہی ہو جائے گا۔

یہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رؤیا ہے۔ جامع ترمذی میں ہے

اِسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ مُحْمَرٌّ وَجْھُہٗ وَھُوَ یَقُوْلُ۔ الحدیث۔

(ترمذی ابواب الفتن)

آپ کو خواب میں دکھایا گیا کہ یاجوج وماجوج کی دیوار میں سوراخ ہوگیا ہے۔ گویا یاجوج وماجوج اپنی محصوریت کو ختم کرکے باہر نکل آئے ہیں حضور نے فرمایا وَیْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ۔ ان الفاظ صاف سے معلوم ہوتا ہے کہ یاجوج وماجوج کے شر سے اس وقت عربوں کے لئے ایک تباہی مقدر ہے ان کے ہاتھوں عربوں کو خاص نقصان پہنچنے والا ہے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے وَیْلٌ لِّلْمُسْلِمِیْنَ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ نہیں فرمایا بلکہ وَیْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فرمایا۔ گویا یہ صدمہ عرب قومیت کے نام کا نعرہ لگانے والوں کو برداشت کرنا پڑے گا۔

دوسری احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ شر سرزمین فلسطین میں ظاہر ہونے والا ہے۔ یہودیوں اور عربوں کی جون ۶۷ء کی جنگ میں عربوں کو جو ہزیمت اٹھانی پڑی ہے وہ درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اسی خبر کا ظہور ہے۔ عربوں نے بطور عرب ہونے کے یہ جنگ لڑی اور یہود کے ہاتھوں شکست کھائی۔ اگر غور کیا جائے تو یہ شر درحقیقت یاجوج ماجوج کے ہاتھوں پہنچا ہے۔ ایک طرف امریکہ وانگلستان ہے اور دوسری طرف روس ہے۔ دونوں نے باہمی اتفاق سے اسرائیل کو قائم کرایا اور اب اشتراکی بلاک اور سرمایہ دارانہ بلاک کی کشمکش کے نتیجہ میں عربوں کو خطرناک حالات سے دوچار ہونا پڑا۔

یہ ایک درمیانی ابتلاء ہے۔ یاجوج وماجوج کا آخری انجام ان کی ہلاکت پر منتج ہونے والا ہے جیسا کہ میں بائیبل، قرآن مجید اور احادیث کے حوالہ جات ذکر کر آیا ہوں۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کی روشنی میں صراحتاً بتلا دیا ہے۔ حضور سورہ کہف کی آیات کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"پھر فرمایا کہ خدا کی رحمت سے ہوگا اور اس کا ہاتھ یہ سب کچھ کرے گا انسانی منصوبوں کا اس میں دخل نہیں ہوگا اور جب قیامت کے دن نزدیک آجائیں گے تو پھر دوبارہ فتنہ برپا ہو جائیگا یہ خدا کا وعدہ ہے اور پھر فرمایا کہ ذوالقرنین کے زمانہ میں جو مسیح موعود ہے ہر ایک قوم اپنے مذہب کی حمایت میں اٹھے گی اور جس طرح ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے ایک دوسرے پر حملہ کریں گے اتنے میں آسمان پر قرناء پھونکی جائے گی یعنی آسمان کا خدا مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ایک تیسری قوم پیدا کر دیگا اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے نشان دکھلائے گا یہاں تک کہ تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر یعنی اسلام پر جمع کر دے گا اور وہ مسیح موعود کی آواز سنیں گے اور اس کی طرف دوڑیں گے تب ایک ہی چوپان اور ایک ہی گلہ ہوگا اور وہ دن بڑے سخت ہوں گے اور خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کر دے گا اور جو لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں وہ اسی دنیا میں بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا منہ دیکھ لیں گے۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ وہی لوگ ہیں جن کی آنکھیں میرے کلام سے پردہ میں تھیں اور جن کے کان میرے حکم کو سن نہیں سکتے تھے کیا ان منکروں نے یہ گمان کیا تھا کہ یہ امر سہل ہے کہ عاجز بندے کو خدا بنا دیا جائے اور میں معطل ہو جاؤں اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کر دیں گے یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہوں گے اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دیں گے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۶)

دوسری جگہ حضور ۱۹۰۸ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"پھر دوسری آیت میں فرمایا وَعَرَضْنَا جَھَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْکٰفِرِیْنَ عَرْضًا۔ اور اس دن جو لوگ مسیح موعود کی دعوت کو قبول نہیں کریں گے ان کے سامنے ہم جہنم کو پیش کریں گے یعنی طرح طرح کے عذاب نازل کریں گے جو جہنم کا نمونہ ہوں گے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۷۶-۷۷)

VIII آخری عذاب سے پہلے یاجوج وماجوج کے لئے دعوت اسلام

اس جگہ ایک اور نہایت لطیف بات اس جگہ قابل ذکر ہے۔ یاجوج وماجوج کے سلسلہ میں علامہ احمد بن عبدالرحمٰن السقاف اپنی کتاب الکوکب الاجوج میں لکھتے ہیں:۔

وَنَقَلَ الْحَافِظُ اَبُوْعَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْبَرِّ الْاِجْمَاعَ عَلٰی اَنَّھُمْ مِنْ وَلَدِ یَافَثَ بْنِ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ یَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ ھَلْ بَلَّغَتْھُمْ دَعْوَتُکَ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جُزْتُ عَلَیْھِمْ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ فَدَعَوْتُھُمْ فَلَمْ یُجِیْبُوْا۔

(الکوکب الاجوج مطبوعہ مصر ۱۹۰۳ء)

کہ حافظ ابن عبدالبر نے اس بات پر اجماع کا ذکر کیا ہے کہ یاجوج وماجوج حضرت نوح کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔ نیز انہوں نے روایت کیا ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ کیا آپ کی دعوت یاجوج ماجوج کو پہنچی ہے یا نہیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اسراء کی رات ان کے پاس سے گزرا تھا

میں نے ان کو دعوتِ اسلام دی مگر انہوں نے قبول نہ کی۔

اس حدیثِ نبوی سے ایک اور لطیف حقیقت ہمارے سامنے آگئی اور وہ یہ کہ اسراء کا جو مسجد حرام سے مسجدِ اقصیٰ کی طرف ہوا یاجوج و ماجوج سے ایک تعلق ہے نیز یہ بھی معلوم ہو گیا کہ مسیح موعود جس کے وقت میں یاجوج و ماجوج کا خروج مقدر ہے اس کا ظہور درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ ثانیہ ہی ہے اور اس بعثت میں مسیح موعودؑ کی طرف سے یاجوج و ماجوج کو اسلام کی دعوت دیا جانا گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دعوتِ اسلام دیا جانا ہے۔ اسراء کا تعلق رسول اکرم کی بعثتِ ثانیہ اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ سے ہے۔ یاجوج و ماجوج کو دعوتِ اسلام دیا جانا بھی نشأۃِ ثانیہ کے وقت میں ہی مقدر تھا۔ ہاں اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ یاجوج ماجوج کا بیشتر حصہ دعوتِ اسلام کو قبول نہ کرے گا۔ اور انکار و تکذیب کے باعث ہلاکت کا شکار ہوگا۔

یاجوج و ماجوج کے لئے آخری انذار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یاجوج و ماجوج یعنی مغربی عیسائی اقوام پر حجت تمام کی اور انہیں دعوتِ اسلام دی۔ یہ سلسلہ جاری ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یاجوج و ماجوج کے گھروں میں پہنچ کر انہیں حقیقی اسلام کا پیغام دیا۔ اس عرصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق یاجوج و ماجوج پر دو عالمگیر جنگوں کی صورت میں عذاب نازل ہوا۔ انگریزی حکومت پر بھی زوال آیا اور روس کے لوگ بھی انقلاب کا شکار ہوئے اور زار کی حالتِ زار نے دنیا کو لرزا دیا۔

اب تیسری ہولناک تباہی سر پر کھڑی ہے اور خدائی نوشتوں کے مطابق وہ دن قریب آگئے ہیں جب زمین تہ و بالا کر دی جائے گی اور آسمان بھی آگ برسائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت نے ایسے سامان پیدا کر دئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفرِ یورپ اختیار فرمایا اور یاجوج و ماجوج کے گھروں میں جا کر پھر آخری مرتبہ انذار کیا اور انہیں دعوتِ اسلام دی تا وہ جن میں سعادت کی ذرہ بھی روح موجود ہے اور جن کے لئے مخلصی ممکن ہے وہ آخری تباہی سے بچ جائیں۔ آپ یورپ تشریف لے گئے اور آپ نے یورپین اقوام کو کھلا انذار فرمایا۔ حضور کے اس انذار کے دو اقتباس یہ ہیں۔

حضور نے برملا فرمایا کہ:-

(۱) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں سے زیادہ تباہ کن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی۔ اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آرہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست — ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، ان کی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بچے رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔

روس کے باشندے نسبتاً جلد اس تباہی سے نجات پائیں گے اور بڑی وضاحت سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اس ملک کی آبادی پھر جلد ہی بڑھ جائے گی۔ اور وہ اپنے خالق کی طرف رجوع کریں گے۔ اور ان میں کثرت سے اسلام پھیلے گا اور وہ قوم جو زمین سے خدا کا نام اور آسمان سے اس کا وجود مٹانے کی شیخیاں بگھار رہی ہے وہی قوم اپنی گمراہی کو جان لے گی اور حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید پر پختگی سے قائم ہو جائے گی۔"

(۲) "غلبۂ اسلام کے متعلق جو بشارتیں دی گئی تھیں ان کے پورا ہونے کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں۔ مگر جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں ایک تیسری عالمگیر تباہی کی بھی خبر دی گئی ہے جس کے بعد اسلام پوری شان کے ساتھ دنیا پر غالب ہوگا۔ مگر یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ توبہ اور اسلام کی بتائی ہوئی راہیں اختیار کرنے سے یہ تباہی ٹل بھی سکتی ہے۔ اب یہ آپ کے اختیار میں ہے کہ اپنے خدا کی معرفت حاصل کر کے اور اس کے ساتھ سچا تعلق پیدا کر کے خود کو اور اپنی نسلوں کو اس تباہی سے بچا لیں یا اس سے دوری کی راہیں اختیار کر کے خود کو اور اپنی نسلوں کو ہلاکت میں ڈالیں۔ ڈرنے والے عظیم انسان نے خدا اور محمدؐ کے نام پر آپ کو ڈرایا ہے اور اپنا فرض پورا کر دیا ہے۔ میری یہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو اپنا فرض پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔"

(بیان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ بمقام لندن ۲۹ جولائی ۱۹۶۷ء)

اب میں آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دردمندانہ دعا کو دہرا کر اپنی تقریر کو ختم کرتا ہوں

یَا رَبِّ اَحْمَدَ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ
اِعْصِمْ عِبَادَکَ مِنْ سُمُوْمِ دُخَانِھِمْ
یَا رَبِّ سَحِّقْھُمْ کَسَحْقِکَ طَاغِیًا
یَا رَبِّ خُذْھُمْ مِثْلَ اَخْذِکَ مُفْسِدًا
وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

انتخاب زعماء / زعماء اعلیٰ انصار اللہ

قواعد کے مطابق مجالس انصار اللہ کے زعماء / زعماء اعلےٰ کی میعاد ۳۱ دسمبر ۶۷ء ختم ہو چکی ہے۔ ماہ نومبر ۱۹۶۷ء میں تمام امراء / صدر صاحبان کی خدمت میں خطوط بھجوا کر درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعماء / زعماء اعلےٰ کا انتخاب کروا کر بغرض منظوری مرکز میں بھجوا دیں۔ اس کے جواب میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی تعداد میں مجالس سے انتخاب کی اطلاع پہنچ چکی ہے مگر ابھی تک بعض مجالس ایسی بھی ہیں جہاں سے انتخاب کی اطلاع نہیں ملی۔ ایسی مجالس کے تمام امراء / صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ ازراہِ کرم انتخاب کروا کر منتخب شدہ نام اپنی سفارش کے ساتھ حضرت صدر محترم کی منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیں۔ انتخاب صرف زعیم / زعیم اعلےٰ کا ہی ہوگا مجلسِ عاملہ وہ خود نامزد کر کے مرکز سے منظوری لیں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تصحیح

الفضل مؤرخہ یکم فروری ۱۹۶۸ء کے صفحہ ۵ پر مکرم ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب آف مردان مرحوم کے حالات پر مشتمل جو مضمون شائع ہوا ہے وہ ان کے پوتے مکرم زکریا احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے لکھا ہے۔ سہوِ کتابت سے ان کا نام درج نہیں ہوا۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

اولاد کی تربیت

- اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔
- آپ الفضل ایسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

انگلستان کے مختلف شہروں میں عید الفطر کی تقریب

احمدی احباب اور مختلف ممالک کے غیر از جماعت احباب کی بکثرت شرکت

تبلیغی مطبوعات کی نمائش

(مرتبہ:- مکرم لئیق احمد صاحب طاہر ...)

امسال جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے لنڈن۔ بریڈفورڈ برمنگھم لیڈز جلنگھم۔ ہڈرز فیلڈ اور گلاسگو میں عید الفطر کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔

آبزرویٹری سے نئے چاند کی اطلاع موصول کر کے احباب جماعت کو پہنچا دی گئی۔ چونکہ امسال عید الفطر شدید سردی کے موسم میں آرہی تھی اور عید سے قبل ماہ رمضان میں کئی بار برف باری بھی ہو چکی تھی۔ لہذا فیصلہ کیا گیا کہ نماز عید وانڈزورتھ کے وسیع ہال میں ادا کی جائے۔ مسجد فضل لنڈن میں دو۔ ڈھائی صد احباب جمع ہو سکتے ہیں۔ لیکن اب صرف لنڈن میں نماز عید ادا کرنے والے احمدی احباب کی تعداد ہی ۵ صد کے قریب ہوتی ہے۔

وہ ملک جہاں تثلیث اور اتحاد کا دور دورہ ہے۔ جہاں دن رات تثلیث کی گھنٹیوں کی آواز آتی ہو۔ جب وہاں توحید کے علمبرداروں کا یہ ایمان افروز اجتماع نظر آیا تو ہماری روح سربسجود ہو کر خدائے عزوجل کی حمد کرنے لگی اور سیدی مکی و مدنی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگی اور ساتھ ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل سے دعائیں نکلنے لگیں۔ جن کی اندھیری شب کی دلسوز دعاؤں نے دیار مغرب کے ان روحانیت سے عاری۔ تاریک دلوں میں نوید صبح روشن کر دی ہے۔

عید سے دو روز قبل ہی مشن ہاؤس میں خطوط اور ٹیلیفون کا تانتا بندھ گیا غیر از جماعت دوست بھی نماز عید اور عیدگاہ سے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔

ہال میں ۹ بجے صبح سے ہی انگلستان کے دور دراز حصوں سے آنے والے بچوں مردوں اور عورتوں کی آمد شروع ہو گئی۔ احباب کے استقبال اور انہیں مناسب جگہ بٹھانے کا کام خدام نے سرانجام دیا۔

۱۰ بجے تک ہال حاضرین سے پُر ہو چکا تھا ـــــ لیکن ابھی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا۔ ہال میں دو بار صف بندی کروائی گئی لیکن اسکے باوجود متعدد افراد کو سیڑھیوں میں کھڑا ہونا پڑا۔ وانڈزورتھ ٹاؤن ہال مسجد مبارک ربوہ سے کہیں بڑا ہے۔ اس کی نسبت سے حاضرین کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

عید کے روز خدا تعالےٰ کے فضل سے موسم خوشگوار رہا۔ آسمان کے صاف ہونے کی وجہ سے حاضرین میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ ہمارے پاکستانی غیر از جماعت احباب کے علاوہ متعدد افریقن اور ترک دوست بھی تشریف لائے۔

½۱۰ بجے صبح کے قریب مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے نماز عید پڑھائی۔ نماز کے بعد خطبہ عید سے قبل آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے پیغام پڑھ کر سنایا جو اسی روز علی الصبح ربوہ سے بذریعہ تار موصول ہوا تھا۔ اس میں حضور نے تمام احباب جماعت کو عید سعید پر مبارکباد دی تھی اور جلسہ سالانہ ربوہ کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی تھی۔

خطبہ عید میں محترم امام صاحب نے احباب کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ اسلام کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس ملک میں مذہبی لحاظ سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اسلام کا حسین مذہب پیش کر کے بھٹکی ہوئی انسانیت کو اس کی طرف دعوت دیں۔ اور قرآن مجید کی اتم اور اکمل روشن شریعت پیش کر کے عیسائیوں کو اسلام کے قلعہ عافیت میں پناہ گزین ہونے کی تحریک کریں اب وقت آگیا ہے کہ خدا تعالےٰ کی توحید دنیا میں جلوہ گر ہو۔ ہمارے سید و مولیٰ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا علم چاروں اکناف عالم میں لہرایا جانے لگے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام نامی شرق و غرب میں گونجنے لگے سیدنا حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی دلی تمنائیں بر آئیں اور یہ ساری کائنات فلک بوس نعرہ ہائے تکبیر سے معمور ہو جائے۔

خطبہ عید کے بعد لمبی پُرسوز دعا ہوئی اور حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی

عید کے موقعہ پر کتب کی نمائش بھی لگائی گئی۔ لنڈن مشن کی دو نئی مطبوعات کی خرید کی طرف احباب جماعت کا خاص رجحان نظر آتا تھا یہ کتب نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت شائع کی گئی ہیں۔ خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ عید سعید کی یہ خوشی جو ہمیں سال نو کی ابتداء میں ہی حاصل ہوئی ہے۔ سارا سال ہمارے شامل حال رکھے۔ اور ہم اسکی رضا۔ محبت فضل اور رحمت کے حصہ دار ٹھہریں آمین

لنڈن کے علاوہ گلاسگو میں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سکاٹ لینڈ نے نماز پڑھائی اور حاضرین کی دعوت طعام کا اہتمام کیا۔ ہڈرز فیلڈ میں مکرم کمال الدین صاحب آئینی نے نماز عید پڑھائی اور تمام حاضرین کو اپنی طرف سے کھانا پیش کیا۔ لیڈز میں مکرم ناصر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لیڈز نے نماز عید پڑھائی۔ جلنگھم میں مکرم قاری محمد یٰسین صاحب نے نماز عید پڑھائی یہ جگہ لنڈن سے چالیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ حاضرین کی تعداد ایک سو کے قریب تھی۔

پریسٹن میں نماز عید مکرم کرم دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت ... نے پڑھائی۔

الغرض تمام مقامات پر یہ تقریب بخیر و خوبی ادا ہوئی۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

اعلان نکاح

مورخہ ۲۹/۱/۶۸ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں میرے بڑے بھائی مکرم حبیب اللہ صاحب ابن مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب بنی سرروڈ ضلع تھرپارکر کا نکاح ہمراہ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نواب الدین صاحب چنیوٹ بعوض دو ہزار روپیہ مہر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بہت ہی برکت اور مسرت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(اعجاز اللہ متعلم ٹی آئی کالج ربوہ)

اس سال دس ہزار واقفین کی ضرورت ہے

وقف عارضی کا نیا سال اور امراء صاحبان سے ضروری درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب وقف عارضی کا سال یکم صلح یعنی یکم جنوری سے شمار ہوگا اور واقفین کی سالانہ گنتی اور جائزہ اسی کے مطابق ہوا کرے گا۔

امراء صاحبان اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اس سال کے لئے واقفین وقف عارضی دس ہزار مطلوب ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سالانہ جلسہ پر اس ضرورت کا اعلان فرمایا ہے۔ آپ صاحبان اپنی جماعتوں میں تحریک فرما کر وقف عارضی کے لئے درخواستیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائیں۔ نادم مطلوب ہوں تو دفتر وقف عارضی سے طلب فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جن بہنوں کو مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد ادا کیا یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادائیگی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۷۱۔ حضرت بیدار امۃ المتین صاحبہ منجانب والدہ حضرت شوکت سلطانہ صاحبہ مرحومہ ۳۰۰/-

۵۷۲۔ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ مرحومہ اہلیہ پنشنر ڈاکٹر غلام محمد صاحب ۱۱ چھو ضلع شیخوپورہ ۳۰۰/-

۵۷۳۔ محترمہ صالحہ انور صاحبہ بیگم چوہدری علی انور صاحب ابڑ و جیکب آباد سندھ دمزید ۵۰۰/-

۵۷۴۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری فتح دین صاحب سیال دارالنصر ربوہ ۳۰۰/-

۵۷۵۔ محترمہ مسز فرخندہ اختر شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت فاروق من ربوہ ۳۰۰/-

۵۷۶۔ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ بیگم مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی ۳۱۵/-

۵۷۷۔ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ بیگم چوہدری محمد الدین صاحب آف سیالکوٹ کراچی ۳۰۰/-

۵۷۸۔ محترمہ محمودہ احمد صاحبہ کراچی منجانب والدہ رضیہ بیگم صاحبہ مرحومہ ۳۲۰/-

۵۷۹۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بیگم چوہدری اعجاز احمد صاحب کراچی ۳۰۰/-

۵۸۰۔ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب اوپل گجرات منجانب دختر شمیم اوپل صاحبہ مرحومہ ۴۰۰/-

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید)

خریداران خالد و تشحیذ الاذہان کیلئے ضروری اعلان

اول۔ رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کے سلسلہ میں بعض انتظامی مجبوریوں کے پیش نظر اس ماہ سے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جن خریداروں کا چندہ وصول ہو چکا ہے یا ابھی ختم نہیں ہوا۔ صرف ان کے نام رسالہ پوسٹ کیا جائے اور بقایا داروں کی طرف سے جب تک رسالہ جاری کرنے کی اطلاع اور از سر نو تحریک اور ساتھ ہی سالانہ چندہ موصول نہ ہو ان کے نام رسالے کی ترسیل روک دی جائے۔

اس لحاظ سے بہت سے دوست جن کے نام رسالہ جاتا تھا متاثر ہوں گے۔ امید ہے وہ جلد از جلد منیجر رسالہ تشحیذ و خالد کو اپنے عندیہ سے مطلع فرمائیں گے۔ جاری رکھنے کی صورت میں رقم بھجوا دیں یا وی۔ پی بھجوانے کی ہدایت فرمائیں۔

دوئم۔ از سر نو ریکارڈ کو ترتیب دینے کی وجہ سے ایک تو اس ماہ دونوں رسالہ جات دیر سے پوسٹ کئے جا رہے ہیں۔ دوسرے امکان ہے کہ بعض دوستوں کا سہواً چندہ کی ادائیگی کے باوجود رہ گیا ہو۔ امید ہے ایسی صورت میں وہ فوری طور پر دفتر کو غلطی سے اطلاع دیں گے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے شوہر اور عزیزم ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب بیٹا لوجسٹ I.S.O. P.H. سول ہسپتال کوئٹہ کے والد جناب مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی کی وفات پر کثرت سے خطوط و تار تعزیت کے موصول ہوتے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ فرداً فرداً سب کو جواب دے دیا جائے۔ لیکن سب کو جواب دینا مشکل نظر آتا ہے۔ اسلئے میں روزنامہ الفضل کے ذریعے تمام بزرگوں اور عزیزوں کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

آخر میں احباب سے درخواست دعا ہے کہ وہ مرزا صاحب مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کرتے رہا کریں۔

(والدہ ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

اعلان

جلسہ سالانہ کے ایام میں جو گم شدہ سامان ملا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے جن احباب کا ہو وہ نشانی بتلا کر دفتر ہذا سے اپنا سامان واپس لے لیں۔ ایک ماہ انتظار کے بعد یہ سامان مستحقین میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ (افسر جلسہ سالانہ)

نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد	نمبر شمار	نام اشیاء	تعداد
۱	مفلر اونی	۵	۲۱	ٹوپی لیشیا	۱
۲	مفلر سوتی	۵	۲۲	چمچ پیالی	۱
۳	رومال	۲۰	۲۳	کتاب سیرت مسیح موعود (سندھی میں)	۱
۴	کوٹ مردانہ	۲			
۵	چادر گرم	۱	۲۴	دستانہ سرخ اونی	۲
۶	چادر سوتی	۸	۲۵	دستانہ لمبا	۱ جوڑا
۷	کمیس	۲	۲۶	ہار مرتی	۱
۸	قمیص	۱	۲۷	دھاگہ کچی سرخ	۱
۹	ہاتھ نساز	۱	۲۸	نوٹ بک	۱
۱۰	تربیہ	۲	۲۹	چابیاں متفرق	۱۸
۱۱	اونی مفلر ٹوپی	۱	۳۰	دستانے اونی بے جوڑ	۲
۱۲	گرم ٹوپی	۱	۳۱	بٹوہ خالی	۱
۱۳	جناح کیپ	۱	۳۲	کنگھی شیشہ	۱
۱۴	جوتے زنانہ مردانہ بے جوڑ	۴ جوڑے	۳۳	تار تانبہ	۱
۱۵	ہوائی چپل	۲ جوڑے	۳۴	قلم شکستہ قابل مرمت	۴
۱۶	جوتیاں کلس	۲ جوڑے	۳۵	تھیلہ خالی	۱
۱۷	میز پوش	۱	۳۶	بائیسکل چھٹانک	۱
۱۸	دوپٹہ بچگانہ	۱	۳۷	تھیلہ ۱۰ عدد جوتی قمیص وغیرہ	۱
۱۹	مردانہ پاجامہ	۱	۳۸	رضائی	۱
۲۰	اندر ویر	۱	۳۹	کمیس	۱
			۴۰	جوابیں بے جوڑ	۴ جوڑے

اعلانات نکاح

حضرت امیر المومنین سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے میرے اکلوتے لڑکے عزیزم محمد مصلح کے نکاح کا اعلان چودہ جنوری کو بعد نماز ظہر فرمایا۔ عزیزم کا نکاح عزیزہ ناصرہ (بشریٰ) بنت ٹھاکر عطاء اللہ مرحوم کے ساتھ پانچ ہزار روپے پر اس کے بھائی صلاح الدین ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال کی ولایت میں ہوا ہے میرے محسن اور محب نکاح کے بابرکت ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

(خاکسار حکیم عبد اللطیف شاہد تاجر کتب ۱۲ امین بازار گوالمنڈی لاہور)

(۲)

میری لڑکی عزیزہ امۃ الرشید شوکت کا نکاح شیخ نصیر احمد صاحب ولد شیخ دوست محمد صاحب آف کوٹ مومن کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں بتاریخ ۶۸-۱-۱۴ کو پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے اور ثمرات حسنہ پیدا کرے۔ آمین ثم آمین۔

(حکیم محمد اسماعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری محترمہ خوشدامن صاحبہ ---- کے ایک بازو میں تقریباً ایک سال سے اعصابی کمزوری کی وجہ سے تکلیف ہے خاکسار کی دادی جان بھی بیمار رہتی ہیں

(راجہ محمد صادق ایم اے بی ایڈ مکھن پورہ نزد چاہ میراں لاہور)

۲۔ ہمیں ایک مقدمہ درپیش ہے۔ احباب کامیابی کے دعا فرمائیں۔ (میاں چراغ دین احمدی کاقلعہ پرلا شیخوپورہ)

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سائگون پر گوریلوں کا حملہ۔

سائگون یکم فروری۔ ویٹ کانگ گوریلوں نے کل جنوبی ویٹ نام پر عام حملہ کے دوسرے ہفتہ دارالحکومت سائگون پر دھاوا بول دیا انہوں نے ریڈیو سٹیشن ہوائی اڈہ اور متعدد دوسری اہم عمارتیں تباہ کر دیں۔ امریکی سفارت خانہ پر قبضہ کر لیا۔ اور صدارتی محل پر شدید گولہ باری کی۔ چھاپہ ماروں نے امریکی افواج کے جنرل ہیڈ کوارٹر پر شدید حملہ کیا اور تیل کے متعدد ذخائر کو آگ لگا دی جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو نے ملک میں مارشل لاء لگانے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک ہنگامی ریڈیو سٹیشن سے دارالحکومت کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقے خالی کر دیں۔ اس ہدایت کے کوئی تین گھنٹے بعد سائگون کے مختلف علاقوں پر امریکی طیاروں نے شدید بمباری شروع کر دی۔ امریکہ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ کل کی لڑائی میں ستر سے زیادہ ویٹ کانگ ہلاک ہو گئے امریکی فوج کے پچاس اور جنوبی ویٹ نام کی فوج کے ایک سو افراد ہلاک ہو گئے۔

ویٹ کانگ گوریلوں نے جنوبی ویٹ نام کے کئی علاقوں میں منگل کو علی الصبح حملے کا آغاز کیا تھا انہوں نے ملک کے نو اہم شہروں پر جن میں سات صوبائی دارالحکومت بھی شامل ہیں قبضہ کر لیا۔ پرسوں شام تک امریکی فوج خونریز لڑائی کے بعد چند شہروں پر دوبارہ قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ لیکن دانانگ اور متعدد دوسرے شہروں میں رات گئے تک دست بدست لڑائی ہو رہی تھی دانانگ کے ہوائی اڈے پر انہوں نے ۴۳ امریکی طیارے تباہ کر دیئے تھے دارالحکومت سائگون میں بھی پرسوں رات گئے گوریلوں نے توپوں سے گولہ باری کی تھی۔

کل ڈراؤن چڑھے گوریلوں نے اچانک چاروں طرف سے سائگون پر ہلہ بول دیا انہوں نے ریڈیو سٹیشن کو آگ لگا دی اور امریکی سفارت خانہ پر قبضہ کر لیا گوریلوں نے امریکی افواج کے کمانڈر جنرل ویسٹ مورلینڈ کے دفتر پر بھی شدید حملہ کیا اور دارالحکومت میں کپڑے کے ایک کارخانے پر قبضہ کر لیا امریکی فوج نے صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے فوری کارروائی کی اور امریکہ کے ۱۰۱ چھاتہ بردار ڈویژن کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ سائگون کے مختلف علاقوں میں اتار دیا۔ جنوبی ویٹ نام میں امریکی سفارت خانے کی چھت پر بھی امریکی فوج فضا سے اتارے گئے۔ سفارت خانے کی پانچ نچلی منزلوں پر گوریلوں کا قبضہ تھا امریکی ہیلی کاپٹروں نے سفارت خانے کے صحن میں زہریلی گیس بھی پھینکی۔ گوریلوں نے بھی توپوں اور مارٹر گنوں سے جوابی حملہ کیا۔ سخت خونریز لڑائی کے بعد امریکی فوج سفارت خانہ پر دوبارہ قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی امریکی سفارت خانے پر صرف بیس گوریلوں نے حملہ کیا تھا۔

سلامتی کونسل کے ارکان کا صلاح مشورہ

نیویارک یکم فروری۔ سلامتی کونسل کے کان شمالی کوریا کی کونسل کے اجلاس میں شریک کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں صلاح مشورہ میں مصروف ہیں۔ کونسل نے اگرچہ اصولی طور پر شمالی کوریا کو دعوت دینے کا فیصلہ کر لیا ہے لیکن اس فیصلہ میں طریقہ کار طے نہیں ہو سکا ہے۔

ولسن کی مقبولیت کم ہو گئی

لندن، یکم فروری برطانوی وزیراعظم مسٹر ولسن کی مقبولیت کم ہو گئی ہے۔ لندن کے اخبار ڈیلی ایکسپریس نے رائے شماری کرائی تھی اس کے نتیجہ کا اعلان کرتے ہوئے اخبار نے بتایا ہے ۶۲٫۵ فیصد لوگ مسٹر ولسن کے کام سے غیر مطمئن ہیں حالانکہ ان کی تعداد پچھلے سال اس ماہ ۴۸٫۵ فیصد تھی۔ اگر اس ماہ برطانیہ میں عام انتخابات ہو جائیں تو لیبر پارٹی کو صرف ۳۰ فی صد ووٹ ملیں گے۔

صلح کی بات چیت میں معمول رکاوٹیں

لندن۔ یکم فروری۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ ولسن نے کہا ہے کہ ویٹ نام میں امن کے قیام کے سلسلے میں امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے درمیان بات چیت شروع میں اب صرف معمولی رکاوٹیں رہ گئی ہیں۔ جن کے دور ہونے کی توقع ہے انہوں نے کہا کہ وہ اپنے کینیڈا اور امریکہ کے دورے کے دوران امریکی زعماء سے اس مسئلے پر ضرور بات چیت کریں گے۔ مسٹر ولسن نے یہ بات کل برطانوی پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتائی۔ انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ وہ امریکہ میں قیام کے دوران اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے بھی ملاقات کریں گے۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جاتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

حب مرارید عنبری

خالص اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ

سینکڑوں سال کا مجرب نسخہ ہے جو جدید طریقہ سے دواخانہ خدمت خلق ربوہ نے تیار کیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتی ہے۔ اعصاب کو قوت دیکر دل کو مضبوط کرتی ہے۔ بے مثال اور بے نظیر تحفہ ہے۔ قیمت مکمل کورس ۸۰ گولیاں ۱۶ روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

صنعت کا سامان بجلی تیار کرنیوالا آلہ

ایس ایس آئی

مثلاً ۱۵ ایمپیئر پلگ پورسلین ۱۵ ایمپیئر شوتھری پن

پلگ دو پن دو سالہ پورسلین ہینڈل شو دو پن

شفیع انڈسٹریز، سمال انڈسٹری اسٹیٹ۔ سیالکوٹ

میرٹھ میں لوٹ مار اور خنجر زنی

نئی دہلی۔ یکم فروری۔ بھارت کے صوبہ اتر پردیش کے شہر میرٹھ میں بدستور کرفیو لگا ہوا ہے۔ مار پیٹ لوٹ مار اور متشددانہ حملے جاری ہیں۔ سرکاری حلقہ پر اس بات کا اعتراف کیا گیا ہے کہ صورت حال ابھی تک قابو میں نہیں آسکی ایک ترجمان نے بتایا کہ کوئی ہنگامہ نہیں ہوا۔ لیکن تشدد کے اکا دکا واقعات ہوتے

المفردات فی غریب القرآن

تالیف امام راغب اصفہانی رضی اللہ عنہ

اردو ترجمہ از حضرت مولوی میر محمد جی مرحوم

قرآن مجید کے مفرد الفاظ کے معانی مطالب اور تفسیر میں مفردات ایک لاثانی تصنیف ہے طالبان معارف قرآنیہ کے لئے اس کتاب کا اردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے قیمت پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک ہے کتاب ربوہ کے کتب فروشوں سے مل سکتی ہے۔ ناشر احمد حسین برمکان مولوی میر محمد جی محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ۔

حج دنیا پر یہ آشکار کرتا ہے کہ اسلام کی رگوں میں اب بھی زندگی کا خون دوڑ رہا ہے

اور یہ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لایا ہوا دین آج بھی زندہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ الحج کی آیات ۲۸ تا ۳۰ کی تفسیر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

"ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے حج بیت اللہ کا ذکر فرمایا ہے جو ایک اہم اسلامی عبادت ہے اور جس کے مطابق ہر سال لاکھوں آدمی جن میں سے کوئی کسی قوم کا ہوتا ہے اور کوئی کسی ملک کا۔ ایک دوسرے کے رسم و رواج ایک دوسرے کی زبان اور ایک دوسرے کی عادات وغیرہ سے ناواقف ہوتے ہوئے مکہ مکرمہ میں جمع ہوتے ہیں۔ اور اپنے عمل سے اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اسلامی توحید نے مسلمانوں کے دلوں کو ایسا متحد کر دیا ہے کہ باوجود اختلاف زبان۔ اختلاف عقائد اختلاف رنگ و نسل۔ اختلاف خیالات اور اختلاف آب و ہوا کے ہم اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہہ کر ایک جگہ پر جمع ہونے کے لئے تیار ہیں اسی طرح مسلمانوں نے اپنے عمل سے ظاہری حج کے علاوہ یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ وہ خانہ کعبہ کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں اور جب تک مسلمانوں میں یہ روح قائم رہے گی کسی دشمن کی یہ طاقت نہیں ہوگی کہ وہ خانہ کعبہ کی طرف موہنہ کرے یا مسلمانوں کی یک جہتی کو توڑ سکے کیونکہ جب تک خانہ کعبہ رہے گا مسلمانوں کی یک جہتی بھی قائم رہے گی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے نہ صرف یہ نظارہ ہوتا ہے کہ دنیا کے کن کن کونوں میں خدا تعالےٰ نے اسلام کو پھیلا دیا بلکہ وہ یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ایک بے آب و گیاہ جنگل سے بلند ہونے والی وہ آواز جس کو غیر تو الگ رہے اپنے بھی نہیں سنتے تھے اور آواز دینے والے کو ہر قسم کے مظالم کا تختۂ مشق بناتے تھے آج دنیا کے کونوں کونوں تک پہنچ کر لاکھوں انسانوں کے اجتماع کا باعث بن رہی ہے وہ اللہ تعالےٰ کی اس عظیم الشان شان کو دیکھتے اور اپنے ایمانوں میں ایک تازگی اور لطافت محسوس کرتے ہیں کہ کہاں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پیدا ہوئے جنہوں نے ایک ایسی آواز بلند کی جو گونجی اور گونجتی چلی گئی یہاں تک کہ دور دراز ملکوں میں پہنچی اور لاکھوں لوگوں کو یہاں کھینچ لائی۔ اور وہ مکہ جہاں رہنے والوں کی اذیتوں اور تکلیفوں کی وجہ سے مسلمانوں کو اپنا وطن چھوڑنا پڑا اور جنہیں اس سرزمین میں لا الٰہ الا اللہ کہنے کی اجازت تک نہیں تھی آج اسی مکہ مکرمہ میں ہر ایک کی زبان پر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد جاری ہے اور وہ لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک کہتے جا رہے ہیں گویا اس وقت خدا تعالےٰ اُن کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور وہ اس سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم حاضر ہیں ہم اقرار کرتے ہیں کہ تیرا کوئی شریک نہیں صرف تو ہی اس امر کا مستحق ہے کہ بندگان کو آواز دے اور اے خدا تیرے بلانے پر ہم تیرے حضور حاضر ہیں پس مکہ مکرمہ وہ مقام ہے جہاں ہر سال لاکھوں مسلمان صرف اس لئے جمع ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالےٰ کی عبادت کریں۔ اور دنیا کے سامنے اس بات کی شہادت پیش کریں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا لایا ہوا دین آج بھی زندہ ہے اور آپ کے خادم آج بھی آپ کی آواز بلند کرنے کے لئے دنیا میں موجود ہیں گویا حج دنیا کو یہ پیغام پہنچاتا ہے کہ اسلام کی رگوں میں اب بھی زندگی کا خون دوڑ رہا ہے۔ اب بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عشق رکھنے والے لوگ اسلام کے مرکز مکہ مکرمہ میں جمع ہیں اور انہوں نے اپنے اس تعلق کا اعلان کیا ہے جو انہیں اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات سے ہے انہوں نے اس بات کی شہادت دی ہے کہ چاہے کمزور ہی سہی لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام لیوا اب بھی دنیا میں موجود ہیں اور اب بھی مسلمانوں کی قومی زندگی کی رگ پھڑک رہی ہے"

(تفسیر کبیر)

اسرائیلی فوجوں کے انخلاء کے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہو سکتا،

دونوں سربراہوں کی بات چیت کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا

اسلام آباد ۱۲ فروری۔ پاکستان اور اردن نے اعلان کیا ہے کہ جب تک اسرائیل بیت المقدس اور دوسرے مقبوضہ عرب علاقے خالی نہیں کر دیتا اس وقت تک مشرق وسطیٰ میں پائدار امن قائم نہیں ہو سکتا۔ دونوں ملکوں نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ بحران پر قابو پانے کے لئے جنرل اسمبلی کے ہنگامی اجلاس اور سلامتی کونسل نے جو قرار دادیں منظور کی ہیں ان پر پوری طرح عمل کیا جائے۔

دونوں ملکوں کے اس موقف کا اظہار ایک مشترکہ اعلامیہ میں کیا گیا ہے جو صدر ایوب اور شاہ حسین کے مذاکرات کے بعد کل عمان اور اسلام آباد سے بیک وقت جاری کیا گیا۔

مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں سربراہوں نے اپنی بات چیت میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال کا جائزہ لیا۔ صدر ایوب نے مشرق وسطیٰ کی انتہائی خطرناک صورت حال اور اس علاقہ میں امن کو جو خطرہ لاحق ہے اس پر گہری تشویش کا اظہار کیا جون کی جنگ میں اردن کے عوام کو جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ صدر نے اس پر اپنی ہمدردی کا اظہار کیا اور انہوں نے دشمن کا جس جرأت اور پامردی سے مقابلہ کیا اس پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

دونوں سربراہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس وقت دنیا کو جو بنیادی مسئلہ درپیش ہے وہ پائدار امن کے قیام کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے یہ رائے ظاہر کی کہ یہ مقصد صرف اس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اقوام متحدہ کے منشور پر سختی سے عمل کیا جائے۔ تمام قوموں کے لئے حق خود ارادیت کا اصول تسلیم کیا جائے۔ بین الاقوامی معاہدوں کا احترام کیا جائے۔ اور اس سلسلہ میں اقوام متحدہ نے جو قرار دادیں منظور کی ہیں ان پر عمل درآمد کیا جائے۔

● راولپنڈی۔ صدر ایوب آج شام حوالہ نشری تقریر کرنے والے تھے ان کی علالت کے باعث ملتوی کر دیگئی ہے

چھاپہ ماروں نے سائگون میں انقلابی حکومت قائم کر دی

۴۸ شہروں میں خون ریز لڑائی ہو رہی ہے۔

سائگون ۱۲ فروری۔ جنوبی ویٹ نام میں ویٹ کانگ چھاپہ ماروں اور امریکی فوجوں میں گھمسان کی جنگ جاری ہے اس وقت ۴۸ شہروں میں لڑائی ہو رہی ہے اور ان میں سے متعدد شہروں پر ویٹ کانگ کا قبضہ ہے ان میں پلانا دارالحکومت ہیو بھی شامل ہے چھاپہ ماروں نے سائگون میں انقلابی حکومت قائم کر دی ہے اور مقبوضہ علاقہ میں نظم و نسق قائم کر لیا گیا ہے۔ جنگ میں اب تک فریقین کے سات ہزار کے لگ بھگ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ جنوبی ویٹ نام کے صدر جنرل تھیو کے بارے میں اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کا کیا حشر ہوا۔ وہ ابھی تک لاپتہ ہیں

امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ جنگ میں پانچ ہزار ویٹ کانگ ہلاک ہوئے اور دو ہزار پکڑے گئے۔ ان ذرائع کے مطابق ۲۳۰ امریکی مارے گئے ۹۰۰ زخمی ہوئے۔ جنوبی ویٹ نام کے ۳۰۰ فوجی مارے گئے اور ۷۰۰ زخمی ہوئے پیکنگ ریڈیو نے کہا ہے کہ انقلابی ہر جگہ کامیاب ہو رہے ہیں۔ اور صدارتی محل کے سامنے اب بھی تاریخ کی خون ریز جنگ لڑی جا رہی ہے ریڈیو نے کہا کہ ویٹ کانگ موثر ضربیں لگا رہے ہیں۔ اور انہوں نے امریکہ کا سارا دفاعی نظام درہم برہم کر دیا ہے۔

سائگون کے چند انتہائی آباد علاقوں پر ابھی تک ویٹ کانگ چھاپہ ماروں کا قبضہ ہے۔ اور سرکاری فوجوں سے ان کی جنگ جاری ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴